



سوال

(118) دوسری رکعت کے لیے ہاتھوں کے سہارے اٹھنا چاہیے مٹھی بند کر کے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوسری رکعت کے لئے ہاتھوں کے سہارے اٹھنا چاہیے یا مٹھی بند کر کے۔ کتاب و سنت کے حوالے سے اٹھنے کی کیفیت کو وضاحت سے بیان کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دوسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت کچھ لوگ اپنے دونوں ہاتھوں پر ٹیک لگا کر اٹھنے کے بجائے سیدھے تیر کی طرح اٹھتے ہیں اور بطور استدلال یہ حدیث پیش کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر ٹیک لگائے بغیر تیر کی مانند اٹھتے تھے لیکن یہ حدیث من گھڑت اور موضوع ہے کیونکہ اس کی سند میں خصیب بن جدر نامی ایک راوی کذاب ہے۔ [مجمع الزوائد: ۲/۱۳۵]

نیز یہ روایت صحیح بخاری کی اس حدیث کے بھی خلاف ہے، جس میں صراحت کیساتھ یہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دوسرے سجدے سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو بیٹھتے، زمین پر ٹیک لگاتے، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے، اب سوال یہ ہے کہ زمین پر ٹیک لگا کر اٹھنے وقت ہاتھوں کی کیفیت کیا ہوگی، کیا کھلے ہاتھوں اٹھنا چاہیے یا مٹھی بند کر کے کھڑے ہونا چاہیے، اس کے متعلق ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز میں جب (دوسری رکعت کے لئے) کھڑے ہوتے تو آہٹا گوندھنے والے کی طرح مٹھی بند کر کے زمین پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ [غریب الحدیث لابن اسحاق الحرابی: ۲/۵۲۵]

اگرچہ اس روایت پر مٹھ بن عمران کی وجہ سے اعتراض کیا گیا ہے لیکن امام ابن حبان رحمہ اللہ نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے۔ (۴/۵۴۴) محدث العصر علامہ البانی مرحوم نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ [سلسلہ الاحادیث الضعیفہ: ۲/۳۹۲]

بعض اہل علم نے اس کی یہ توجیہ بھی کی ہے کہ آہٹا گوندھتے وقت کبھی کھلے ہاتھ استعمال ہوتے ہیں، لہذا کھلے ہاتھوں سے ٹیک لگا کر اٹھنے کی گنجائش ہے لیکن یہ توجیہ امر واقعہ کے خلاف ہے کیونکہ کھلے ہاتھوں سے آہٹا نہیں گوندھا جاتا ہے بلکہ مٹھی بند کر کے اسے گوندھا جاتا ہے۔ لہذا ہماری تحقیق یہی ہے، کہ دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے وقت مٹھی بند کر کے زمین پر ٹیک لگا کھڑے ہونا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 2 صفحہ: 151